نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

لاہور**26**اگست **2019**: وزیر زراعت پنجاب ملک نعمان احمد لنگڑیال نے کہا ہے کہ صوبہ پنجاب کی تاریخ میں پہلی بار کسی بھی منتخب حکومت نے زرعی پالیسی کی تشکیل اور اس پر عمل درآمد کا آغاز کیا ہے۔ وفاقی حکومت کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت زراعت، لائیوسٹاک، فشریز کی ترقی کیلئے 300ارب روپے سے زیادہ کے منصوبوں کو حتمی شکل دی جا چکی ہے۔ امسال کپاس کی فصل 47لاکھ ایکڑ رقبہ پر کاشت کی گئی ہے جس سے 8 ملین گانٹھ پیداوار متوقع ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یزمان سے ملحقہ چولستان میں ٹڈی دل کے انسداد بارے منعقدہ آگاہی سیمینار میں کاشتکاروں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ممبران صوبائی اسمبلی ڈاکٹر محمد افضل، چوہدری احسان الحق، ایم ڈی چولستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی رانا سلیم احمد خان، ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر جنرل پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز سید ظفریاب حیدر سمیت کاشتکاروں کی کثیر تعداد موجود تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ای کریڈٹ سکیم کے تحت 2018-19 کے دوران 1 لاکھ 75 ہزار کاشتکاروں کو قریباً 12 ارب روپے کے بلاسود قرضے جاری کئے گئے ہیں۔ اسی طرح مالی سال 2018-19 میں سورج مکھی کی کاشت پر 5 ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی کے حساب سے قریباً 21 ہزار کاشتکاروں میں مجموعی طور پر 57 کروڑ 20 لاکھ روپے کی رقم تقسیم کی گئی۔ اب تل کے کاشتکاروں کو بھی 2 ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے۔ صوبہ میں پوٹاش اور فاسفورسی کھادوں پر کاشتکاروں کو اربوں روپے سبسڈی دی جا رہی ہے۔ کاشتکاروں کے مالی تحفظ کیلئے فصل بیمہ سکیم کا دائرہ کار 18 اضلاع تک بڑھا دیا گیا ہے اور اب تک قریباً 2 لاکھ 27 ہزار پالیسیاں ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز پنجاب ایڈیشنل سیکرٹری ٹاسک فورس اور ڈائریکٹر جنرل سید ظفریاب حیدر کی قیادت میں عملی کارروائیاں کر رہی ہے جن کے نتیجہ میں یکم جنوری سے ابتک صوبہ میں جعلی زرعی ادویات و کھادوں کیخلاف کریک ڈاؤن کے نتیجہ میں 15 کروڑ روپے مالیت کی جعلی زرعی ادویات و کھادیں ضبط کی جا چکی ہیں جو کہ قابل ستائش کاوش ہے۔ صوبائی وزیر زراعت نے مزید کہا کہ محکمہ زراعت پنجاب و دیگر صوبائی و وفاقی محکموں کے تحت ٹڈی دل (لوکاسٹ) کی سرویلنس اور کنٹرول کے سلسلہ میں جاری سرگرمیوں میں بہترین انداز میں حصہ لیا۔ انڈیا کے بارڈر سے ملحقہ چولستان کے علاقہ میں ٹڈی دل (لوکاسٹ) کہیں کہیں گروپوں کی شکل میں مشاہدہ میں آ رہی ہے اور اب تک چولستان میں کل 8 ہزار 4 سو 80 ہیکٹر زرقبہ پر زہر کا سپرے کیا جا چکا ہے۔ حکومت پنجاب نے لوکاسٹ کنٹرول کے لیے زرعی ادویات کی خریداری کر لی ہے۔ موجودہ صورت حال میں زرعی زہروں کے سپرے میں کسی قسم کے تعطل کے سامنے کا اندیشہ نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چولستان میں ٹڈی دل کی سرویلنس کیلئے کل 12 ٹیمیں تشکیل دی گئیں جن میں سے 8 ضلع بہاولپور اور 3 ضلع رحیم یار خان اور ایک ٹیم ضلع بہاولنگر میں ڈیوٹی سرانجام دے رہی ہے۔ علاوہ ازیں فصلوں کی کاشت و آبادی والے علاقوں کیلئے 64 ٹیمیں تشکیل دی گئیں ہیں۔ ٹڈی دل کے کنٹرول کیلئے تمام متعلقہ محکموں کی مشترکہ کاوشوں کی وجہ سے ابھی تک چولستان کی نباتات کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا اور صورت حال ابھی تک کنٹرول میں ہے کیونکہ جیسے ہی شام کے وقت ٹڈی دل کے گروپس آ کر بیٹھتے (Settle) ہیں ڈیوٹی پر مامور ٹیمیں ان کی نشاندہی کر کے صبح سویرے سپرے کر کے انہیں ختم کر دیتی ہیں۔ بہاولپور، ڈی جی خان اور ملتان ڈویژن میں محکمہ زراعت کی فیلڈ فارمیشنز کو ٹڈی دل کے بارے میں خصوصی تربیت فراہم کی جا چکی ہے اور روزانہ کی بنیاد پر معلومات کا تبادلہ کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر ممبران صوبائی اسمبلی ڈاکٹر محمد افضل و چوہدری احسان الحق نے کہا کہ موجودہ حکومت کاشتکاروں کی فلاح و ترقی کیلئے بھرپور عملی اقدامات کر رہی ہے اور ٹڈی دل کا بروقت خاتمہ کر کے چولستان کی نباتات کو پہنچنے والے ممکنہ نقصانات سے بچا لیا ہے۔

☆☆☆☆